(1247)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے لیے اللہ اور اس کا رسول ہی کافی ہے۔۔۔ کیا اس طرح کے کلمات ادا کرنا شرعاً ممنوع تو نہیں ہیں۔۔۔ بینوا توجروا!!۔۔؟

راؤ دانی

03053800098Whatsapp:

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میرے لئے اللہ اور اس کا رسول ہی کافی ہے کیا اس طرح کے کلمات ادا کرنا شرعاً ممنوع تو نہیں؟ بینوا وتوجروا

المستفتی: راؤ دانی

وٹس ایپ نمبر: 03053800098

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلیاً

واضح رہے کہ کسی آدمی کا یہ کہنا کہ میرے لئے اللہ اور اس کا رسول ہی کافی ہے ایسے جملے کہنا شرعاً جائز ہے اگر اس کی نیت اس جملے سے توکل علی اللہ ہو یعنی اس کی مراد یہ ہو کہ مجھے نفع دینے کے لئے یا ضرر اور نقصان سے بچانے کے لئے یا مجھے ہدایت دینے کے لئے یا کسی امتحان وغیرہ میں کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہیں،

نیز یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیے کہ ایسے جملوں میں عام طور پر مسلمان جب اللہ اور اس کا رسول کہتا ہے تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا ہوتا ہے یعنی مذکورہ بالا تمام چیزوں کے لئے اللہ ہی کافی ہیں، نفع وضرر وغیرہ دینے اور بچانے کے لئے نعوذ باللہ رسول کو ان چیزوں میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا مقصود نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے زیادہ محبت وعقیدت کی وجہ سے ان کا اسم گرامی ضمناً ذکر کردیا جاتا ہے۔

لمافی القران الکریم سورۃ الأحزاب رقم الآیۃ (39-52)

﴿وکفی باللہ حسیبا﴾ وفی مقام اخر ﴿وکان اللہ علی کل شیء رقیبا﴾

وفی سنن أبی داؤد للطیالسی ﷺ (339/2) مط: ایچ-ایم-سعید

حدثنا ابراھیم بن الحسن الخثعمی ...... عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: إذا خرج الرجل من بیتہ فقال بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ إلا باللہ قال: یقال حینئذ ھدیت، وکُفیت و وُقیت فیتنحی لہ الشیطان فیقول شیطان آخر کیف لک برجل قد ھُدی وکفی ووقی

وفی حاشیۃ القونوی علی تفسیر البیضاوی (412/6) مط: الباز مکۃ المکرمۃ

تحت ھذہ الآیۃ ﴿الّذین قال لھم الناس إن النّاس قد جمعوا الکم فاخشوھم فزادھم إیمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل﴾ قولہ فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام والّذی نفسی بیدہ لأخرجن ولو لم یخرج معی أحد فخرج فی سبعین راکباً وھم یقولون حسبنا اللہ

دار الافتاء
اشرف المدارس کراچی

وفي مرقاة المفاتيح على مشكاة المصابيح للملا علي القاري (183-182/3) مط: دار الإحياء

عن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خرج الرجل من بيته فقال بسم الله توكلت على الله...... قال الشيخ هذا: بواسطة التبرك باسم الله وكفي بواسطة التوكل ووقي بواسطة لا حول ولا قوة إلا بالله وهو معنى حسن، وقد روى الترمذي من حديث أبي هريرة بمعناه إذا استعان العبد بالله وباسمه المبارك هداه الله وارشده واعانه في الامور الدينية والدنيوية وإذا توكل على الله كفاه الله تعالى فيكون حسبه ومن يتوكل على الله فهو حسبه

وكذا في الكتب الآتية:

حاشية الصاوي على تفسير الجلالين (254/1) مط: دار الكتب العلمية، التفسير الكبير (188/25) مط: دار الكتب العلمية، روح المعانی (461/3) مط: احياء التراث، التفسير الجلالين (624/2) مط: البشرى

واللہ اعلم بالصواب

محمد عامر محسن عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

10/ربیع الثانی/1443ھ

16/نومبر/2021ء

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس لغاری عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

10/ربیع الثانی/1443ھ